سوال

(232)کسی انسان کواس شرط پر قرض دیناکہ وہ بھی مستقبل میں مجھے۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کواس شرط پر قرض دینے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر قرض واپس کردے گا نیزوہ اتنی ہی رقم اتنی ہی مدت کے لئے مجھے بھی بطورقرض دے گا؟کیا یہ معاملہ اس حدیث کے تحت آتا ہے کہ

((کل قرض جر منفعة فھوربا))

''ہر وہ قرض جومنفعت کا باعث بنے،سود ہے۔''یادرہے میں نے مقروض سے زیادہ رقم کا مطالبہ نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض جائزنہیں ہے کیونکہ یہ ایک ایساقرض ہے جس میں نفع کی شرط لگائی گئی ہے اوروہ مقروض کاقرض دینا ہے اوراس بات پر تمام علماء کااجماع ہے کہ ہووہ قرض جس میں منفعت کی شرط لگائی ہووہ سودہے حضرات صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔سوال میں مذکورحدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن حضرات صحابہ کرامؓ کے فتویٰ اوراجماع اہل علم کی وجہ سے اسے ممنوع قراردیاگیا ہے۔۔۔۔ واللہ ولی التوفیق_

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 322

محدث فتویٰ